کشف المحجوب

(کلام المرغوب)

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری

المعروف

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق تخریج وتدوین جدید

ڈاکٹر خالق داد ملک ڈاکٹر طاہر رضا بخاری

مکتبہ شمس و قمر

کشف المحجوب

(کلام المرغوب)

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری

المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق تخریج و تدوین جدید

ڈاکٹر خالق داد ملک

ڈاکٹر طاہر رضا بخاری

مکتبہ شمس و قمر

جامعہ حنفیہ غوثیہ بھاٹی چوک لاہور

0345-4666768,0322-4973954

کتاب	:	کشف المحجوب (کلام المرغوب)
مصنف	:	حضرت سیّدعلی بن عثمان ہجویری المعروف بہ داتا گنج بخشؒ
مترجم	:	علامہ ابوالحسنات سیّد محمد احمد قادری
تحقیق،تخریج وتدوین جدید	:	ڈاکٹر خالق داد ملک، چیئرمین شعبہ عربی پنجاب یونیورسٹی
		ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور اوقاف پنجاب
باہتمام	:	قاری محمد عارف سیالوی، مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ لاہور
نگران	:	صاحبزادہ محمد طاہر شہزاد سیالوی، چیئرمین مکتبہ شمس وقمر
		حافظ محمد کاشف جمیل، مینجنگ ڈائریکٹر مکتبہ شمس وقمر
کمپیوٹر ورک	:	طاہر مقصود
سال اشاعت	:	فروری ۲۰۱۲ء/ربیع الاوّل ۱۴۳۳ھ
تعداد	:	500
ناشر	:	مکتبہ شمس وقمر، جامعہ حنفیہ غوثیہ، بھاٹی چوک لاہور
		0345-4666768 0322-4973954

لیے کہ جب معنی مفقود ہو جائیں تو عبارت کے ساتھ موجود نہیں ہو سکتے۔

غرضیکہ ایسی عبارتیں طالب کو ہلاکت کے سوا اور کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتیں سوا اس کے کہ عبارت پڑھ کر یہ سمجھ لیا جائے کہ اس کے یہ معنی ہیں۔ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ.

حضرت ابو اسحاق ابراہیم بن احمد خواص رحمۃ اللہ علیہ:

انہیں میں سے سرہنگِ متوکلان، سالارِ مستسلمان ابو اسحاق حضرت ابراہیم بن احمد خواص رضی اللہ عنہ ہیں۔ توکل میں عظیم الشان تھے اور نہایت بلند رتبہ والے گزرے ہیں۔ بڑے بڑے مشائخ کو پا چکے ہیں، آپ کی کرامتیں بہت ہیں، اعمال طریقت میں آپ کی تصانیف بھی بہت ہیں۔

آپ سے مروی ہے کہ فرمایا:

اَلْعِلْمُ كُلُّهٗ كَلِمَتَيْنِ لَا تَتَكَلَّفُ فِيْمَا كَفَيْتَ وَلَا تُضِيْعُ مَا اسْتَكْفَيْتَ.

''یعنی علم سارا دو کلموں میں ہے: ایک یہ کہ جس چیز کا اندیشہ اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے اٹھا لیا، اس میں تکلیف نہ کر۔ دوسرے یہ کہ جو تجھے کرنا ہے اور جو کچھ تجھ پر فرض ولازم ہے اُسے ضائع نہ کر تا کہ دنیا و آخرت میں خوش رہے۔''

اس فرمان سے یہ مراد ہے کہ نوشتۂ قسمت میں تکلیف نہ کر۔ اس لیے کہ جو تیرے لیے مقسوم ہے وہ تیری جدوجہد سے بدل نہیں سکتا اور جو حکم تجھے بذریعہ شرع ملا ہے اس کی تعمیل میں قصور نہ کر، اس لیے کہ ترکِ فرمان تیرے لیے موجبِ عذاب ہے۔ آپ سے کسی نے پوچھا کہ عجائبات میں سے آپ نے کیا ملاحظہ کیا؟ فرمایا: بہت سے عجائبات دیکھے مگر اس سے زیادہ تعجب ناک بات میرے نزدیک کوئی نہیں: حضرت خضر علیہ السلام نے مجھ سے اجازتِ صحبت چاہی مگر میں نے انکار کر دیا۔ عرض کیا گیا: حضور کیوں انکار فرمادیا۔ فرمایا: اس لیے نہیں کہ اُن سے بہتر کا میں متلاشی تھا بلکہ اس خوف سے کہ کہیں اپنے رب عزوجل کے سوا غیر پر میرا اعتماد نہ ہو جائے اور ان کی صحبت میرے توکل کو نقصان نہ پہنچا دے اور نفل میں پڑ کر ادائے فرض سے کہیں نہ رہ جاؤں۔ یہ آپ کے درجۂ کمالِ توکل کی دلیل تھی۔

حضرت ابو حمزہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ:

اہلِ یقین حضرت ابو حمزہ بغدادی رضی اللہ عنہ ہیں کہ یکتائے متکلمین اور مشائخ اہل بغداد سے گزرے ہیں۔ حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہیں۔ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ